



سوال

(93) ماں کی گود میں بچے کا پشاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماں کو اپنا بچہ یا بیٹی دودھ پلانے کے دنوں میں بہت زیادہ اٹھانا پڑتا ہے، اور بچہ بھی ماں کی گود سے نکلتا نہیں ہے، اور اس دوران میں وہ پشاب بھی کر دیتا ہے، تو اس بارے میں کیا حکم ہے بچے یا بیٹی کے دودھ پلانے کی مدت میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟ اور یہ سوال وضو، نماز اور ہر وقت کپڑے تبدیل کرنے میں مشقت کے پہلو سے ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکا جب تک کھانا نہ کھانے لگے اس کے پشاب پر پانی چھڑک لیا جائے۔ اور جب کھانا کھانے لگے تو اس کا پشاب دھویا جائے۔ اور لڑکی کا پشاب پر حال میں دھویا جائے، خواہ وہ کھانا کھاتی ہو یا نہ۔ اور اس کی دلیل وہ صحیح حدیث ہے جو صحیح بخاری، مسلم اور ابوداؤد وغیرہ میں مروی ہے۔ اور ابوداؤد میں ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنے بچھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بٹھلایا، بچہ کھانا نہیں کھاتا تھا، اور اس نے آپ کی گود میں پشاب کر دیا، تو آپ نے پانی منگوا لیا اور اس پر چھڑک دیا، اور اس جگہ کو دھویا نہیں“ (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب بول الصبیان، حدیث: 223۔ و صحیح مسلم، کتاب الطہارة، باب حکم بول الطفل الرضيع وکیفیتہ غسلہ، حدیث: 278)۔ اسی طرح سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لڑکی کا پشاب دھویا جائے اور لڑکے کے پشاب پر پھینٹے مارے جائیں۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب الطہارة، باب بول الصبی یصیب الثوب، حدیث: 376۔ و سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارة، باب ماجاء فی بول الصبی الذی لم یطعم، حدیث: 526)۔ جبکہ سنن ابی داؤد کی دوسری روایت میں یہ وضاحت ہے کہ ”لڑکے کے پشاب پر پھینٹے مارے جائیں جب تک وہ کھانا نہ کھاتا ہو۔“ [1] (مجلس افتاء)

[1] ماں کو بار بار کپڑے بدلنے کی مشقت کو خوش دل سے قبول کرنا چاہئے آخر اس کے قدموں تلے جنت بھی تو ہے اس میں اس کے لیے عظیم اجر و ثواب ہے۔ اگر اس عذر سے وہ نماز چھوڑے گی یا نجس کپڑوں میں پڑھے گی تو ایک جرم عظیم اور گناہ کبیرہ کی مرتکب ہوگی۔ اور نماز چھوڑنا تو کفر ہے۔ اگر وضو کے بعد جسم یا کپڑے دھونے پڑتے ہیں تو اس سے وضو قائم رہتا ہے۔ (مترجم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 146

محدث فتویٰ